

برطانیہ کے علماء کرام کا ایک 9 رکنی وفد جس نے پاکستانی
ہائی کمشنر لندن مسٹر واجد شمس الحسن سے ملاقات کی

لندن (پر) برطانیہ کے علماء کرام کا ایک 9 رکنی وفد جس کی قیادت ختم نبوت الکیڈی لندن کے سربراہ مولانا عبد الرحمن باوا کر رہے تھے نے پاکستانی ہائی کمشنر لندن مسٹر واجد شمس الحسن سے ملاقات کی۔ ملاقات میں تحفظ ختم نبوت سے متعلقہ قوانین اور قادیانی مسئلہ زیر بحث آیا۔ واجد شمس الحسن نے علماء کرام کو یقین دلایا کہ ہائی کمشنر پاکستان قادیانیوں کی وہی حیثیت تسلیم کرتا ہے جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں درج ہے۔ اس سلسلے میں کوئی غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی سربراہ مرزا مسرور سے اظہار تعزیت کے بعد جو پرلس ریلیز جاری کی گئی تھی وہ دراصل ایک ڈرافٹ تھا جو کمپیوٹر اسٹاف نے غلطی سے اخبارات کو جاری کر دیا تھا۔ انہوں نے مرزا مسرور سے ملاقات کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ لاہور دھماکوں میں ہلاک ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت نہیں بلکہ صرف اظہار تعزیت کیا تھا۔ وفد کی جانب سے ایک یادداشت پیش کی جس میں بتایا گیا کہ ختم نبوت کا مسئلہ مسلمانوں کے لئے ایک حساس مسئلہ ہے پاکستان میں اس حوالہ سے تین تحریکیں چل چکی ہیں 1953ء کی تحریک میں دس ہزار سے زائد مسلمانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ یادداشت میں پیپلز پارٹی کے بانی چیئرمین ذوالفقار علی بھٹوم حوم کو خراج عقیدت پیش کیا گیا کہ ان کے دور حکومت 1974ء میں قادیانی مسئلہ حل ہوا۔ اور انہیں پارلیمنٹ کے ذریعہ غیر مسلم اقلیت قرار دلانے کا عظیم کارنامہ انجام دیا گیا۔ یادداشت میں لاہور دھماکہ کی شدید نہادت کی گئی اور کہا گیا کہ علماء کرام نے تشدیک بھی بھی حمایت نہیں کی علماء کرام نے اپنی یادداشت میں پاکستان بھر میں جاری قادیانی سرگرمیوں پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ قادیانیوں کو امتناع قادیانیت آرڈننس کا پابند بنایا جائے نیزان کو شعائر اسلام کی بے حرمتی سے روکا جائے بعض ذرائع ابلاغ کی طرف سے قادیانیوں کی غیر ضروری طرف داری اور دکالت پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ پمیر اکی طرف سے ایسے ذرائع ابلاغ کو فوراً نوٹس جاری کیے جائیں جو آئین کی خلاف ورزی اور مسلمانوں کی دل آزاری کے مرتكب ہو رہے ہیں یادداشت میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کو ٹکری آسامیوں اور اہم عہدوں سے برطرف کیا جائے نیز بیرون ملک مقیم قادیانیوں کی اسلام مخالف سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے وفد میں مولانا عباز نہروی، مولانا خالد محمود، مولانا اقبال اعوان، مفتی عبدالوہاب، مولانا سمیل باوا، مولانا امداد الحسن نعمانی، مولانا خلیل الرحمن اور سید جمال بادشاہ شامل تھے۔ پاکستان ہائی کمشنر واجد شمس الحسن کے ہمراہ ڈپٹی ہائی کمشنر آصف درانی، منسٹر ویفیسر کنسل نالٹ کیانی، کونسلر کمیونٹی ویفیسر شہباز نظیر، پرلس تو نسلر سلطان رضوی، ہیڈ آف چانسری آفتاب حسن خان اور تھرڈ پیپلیکل سیکرٹری تاج خان شامل تھے #

لندن (پر) احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبد الواحد اور سیکرٹری جزل عرفان اشرف چیمہ نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ بیرون ممالک پاکستانی سفارت خانوں میں عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے ایسے سیکشن بنائے جائیں جو ملک کے اسلامی و نظریاتی تشخص کو اجاگر کریں اور قادیانیوں کو مسلمانوں کا ٹائیل استعمال کرنے پر چیک کھیں، ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے اس امر پر گہری تشویش ظاہر کی کہ بیرون ممالک خصوصاً امریکہ اور مغربی ممالک میں قادیانی اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے مسلمانوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں اور میں الاقوامی سٹھ پر اسلام اور پاکستان کی بدنامی کا باعث بن رہے ہیں #